BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

اہم اعداد و شمار کی درست گنتی: بھارت کے قومی کھاتوں اور بنیادی اقتصادی اعداد و شمار کو مضبوط بنانا

اہم نکات

- نئی معاشی ساختوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، جی ڈی پی کے تخمینوں کا بنیادی سال 2022-23 میں نظرِ ثانی کی جا رہی ہے۔
- دیہی اور شہری دونوں گھرانوں کے لیے کھپت کی ٹوکری اور وزن کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے سی پی آئی کے بنیادی سال میں ترمیم کر کے اسے 2024 کر دیا گیا ہے۔
- آئی آئی پی کو بھی 2022-23 کے بنیادی سال پر نظرِ ثانی کے ساتھ مرتب کیا جا رہا ہے، تاکہ اسے قومی کھاتوں کی نئی سیریز سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔
- غیر رسمی شعبے کی پیمائش میں سہ ماہی کیو بی یو ایس ای بلیٹن کے ذریعے نمایاں بہتری آئی ہے۔
- پی ایل ایف ایس، اے ایس یو ایس ای اور این ایس ایس سرویز میں ضلعی سطح پر تخمینہ کاری ایک بنیادی ڈیزائن خصوصیت بن چکی ہے۔
- سرکاری اعداد و شمار تک عوامی رسائی کو گو آئی ایس ٹیٹس، ای-سنکھیکی اور نئے سرے سے تیار کیے گئے مائیکرو ڈیٹا پورٹل کے ذریعے وسعت دی گئی ہے، جس سے شفافیت اور ڈیٹا کے دوبارہ استعمال کو فروغ ملا ہے۔

تعارف

بھارت کا شماریاتی نظام تیزی سے بدلتی ہوئی معیشت کی حقیقی صورتِ حال کو بہتر طور پر ظاہر کرنے کے لیے ایک جامع جدید کاری کے عمل سے گزر رہا ہے۔ گزشتہ بنیادی سال (12-2011) کے بعد کے ایک عشرے کے دوران ملک میں نمایاں ساختی تبدیلیاں رونما ہوئیں، خدمات کے شعبے میں تیز رفتار توسیع ہوئی، جی ایس ٹی کے نفاذ کے تحت رسمی معیشت میں شمولیت میں اضافہ ہوا، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں نے کاروباری ماڈلز کو یکسر بدل دیا۔ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں زیادہ بروقت اشاریوں، باریک تر جغرافیائی تفصیلات، اور غیر رسمی و خدماتی شعبوں کی بہتر کوریج کی ضرورت پیدا ہوئی۔ اس کے جواب میں حکومت نے قومی شماریاتی نظام کی ہمہ جہت جدید کاری کے تحت مربوط اصلاحات کا آغاز کیا ہے، جن کا مقصد ڈیٹا کے معیار، اس کی ساکھ، اور پالیسی سازی میں اس کی افادیت کو مضبوط بنانا ہے۔

ان اصلاحات کے تحت اہم اقدامات میں جی ڈی پی اور قیمتوں کے اشاریوں کے بنیادی سالوں میں آئندہ نظرِ ثانی، غیر رسمی اور خدماتی معیشت کی پیمائش میں بہتری، لیبر مارکیٹ کے اعداد و شمار میں اضافہ، سروے طریقۂ کار اور ٹیکنالوجی میں ہمہ جہت اختراعات، اور اسٹیک ہولڈروں کی شمولیت کے ذریعے شفافیت کو فروغ دینے کے اقدامات شامل ہیں۔

مجموعی طور پر، یہ اصلاحات شواہد پر مبنی پالیسی سازی کے لیے بھارت کے سرکاری اعداد و شمار کی بروقت دستیابی، باریک بینی اور قابلِ اعتماد حیثیت کو بہتر بنانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

قومی کھاتوں کے لیے بنیادی سال کی نظرِ ثانی

بنیادی سال کی وقتاً فوقتاً تازہ کاری اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جی ڈی پی اور دیگر اشاریے موجودہ معاشی ساخت اور نسبتی قیمتوں کی عکاسی کریں، جو وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔ بنیادی سال کی نظرِ ثانی وقتاً فوقتاً اس لیے کی جاتی ہے تاکہ معاشی ساخت میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو بہتر طور پر اجاگر کیا جا سکے، اور اس کے لیے تخلیق کے طریقۂ کار کو اپ ڈیٹ کرنے اور نئے ڈیٹا ذرائع کو شامل کرنے کا عمل اختیار کیا جاتا ہے۔

مزید برآں، بنیادی سال کے تعین سے اقوام متحدہ کی شماریاتی کمیشن جیسے اداروں کی جانب سے منظور شدہ طریقہ کار میں بین الاقوامی بہترین عملی اصول اپنانے کی اجازت ملتی ہے۔تازہ شدہ عالمی معیار کے ساتھ ہم آہنگی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ڈیجیٹل معیشت کی پیائش، سپلائی-استعمال جدولیں وغیرہ کے نئے رہنما اصولوں کے تناظر میں بھارت کے اعداد و شمار موازنہ کے قابل اور طریقہ کار کے لحاظ سے مضبوط رہیں۔

جی ڈی پی سیریز کی تیاری میں بنیادی سال کی نظرِثانی

بڑی اصلاحات میں سے ایک 2011-12 سے 2022-23 تک مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے تخمینوں کے لیے بنیادی سال پر نظرثانی کی گئی ہے۔ 2011-12 کے بعد کے ایک عشرے میں بھارت کی معیشت میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، جن میں نئے صنعتوں کا ابھار (جیسے قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل خدمات) اور صارفین کے رویے اور سرمایہ کاری کے رجحانات میں تبدیلیاں شامل ہیں۔ایسے ساختی تبدیلیوں کے پیش نظر بنیادی سال کی نظرِثانی ضروری ہو جاتی ہے، تاکہ جی ڈی پی جیسے اہم پیمانے بڑھتے ہوئے شعبوں میں حقیقی کردار، ٹیکنالوجی اور پیداواری صلاحیت میں تبدیلیوں کو درست طور پر ظاہر کیا جا سکے۔

گزشتہ چند سالوں میں وسیع پیمانے پر ڈیجیٹل کاری نے نئے ڈیٹا ذرائع کو بھی کھولا ہے، اور ان ڈیٹا کو قومی کھاتوں میں شامل کرنے سے درستی اور تفصیل میں بہتری آئے گی۔ مثال کے طور پر، ای-وہیکل (گاڑیوں کی رجسٹریشن)، پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) اور جی ایس ٹی سسٹم جیسے بروقت انتظامی ڈیٹا بیس اب مفصل اقتصادی ڈیٹا فراہم کرتے ہیں۔

2022-23 کے انتخاب کی وجوہات

نیا بنیادی سال 2022-23 اس لیے منتخب کیا گیا کیونکہ یہ 2019-2021 کی غیر معمولی صورت حال کے بعد کا سب سے حالیہ ''معمول کا'' سال ہے۔ سال 2019-20 اور 2020-21 پر کووڈ-19 وبا کے اثرات نمایاں رہے، جس کی وجہ سے وقتی طور پر صارفین کے رویے اور صنعتی پیداوار میں تبدیلیاں آئیں۔

جی ڈی پی کو اخراجات اور پیداوار/آمدنی کے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے مرتب کیا جاتا رہے گا۔ اگرچہ مجموعی فریم ورک میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے، لیکن پیداوار/آمدنی کے نقطہ نظر کے تحت معاشی مجموعوں کی تالیف میں برائے نام اور حقیقی دونوں لحاظ سے، نیز اخراجات کے نقطہ نظر کے تحت طریقہ کار میں اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں۔

کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کے بنیادی سال میں نظرِ ثانی

کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کی ایک جامع اور بروقت پیمائش فراہم کرتا ہے جو مختلف آبادی کے گروپوں کے کھپت کے نمونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ سی پی آئی سیریز کو بھی 2024 کے نئے بنیادی سال کے ساتھ نظرثانی کی جائے گی۔ اس اپ ڈیٹ میں گھریلو کھپت اخراجات سروے (ایچ سی ای ایس) 2023-24 کے اعداد و شمار کا استعمال آئٹم باسکٹ اور اخراجات کے وزن پر نظر ثانی کرنے کے لیے کیا جائے گا تاکہ وہ دیہی اور شہری ہندوستان دونوں میں موجودہ کھپت کے نمونوں کی عکاسی کریں۔ اس نظرِ ثانی کا مقصد سی پی آئی کے تخمینوں کی درستگی اور افادیت کو بہتر بنانا، طریقہ کار میں شفافیت کو مضبوط کرنا، اور اقتصادی پالیسی سازی کے لیے بہتر معلومات فراہم کرنا ہے۔

بنیادی سال پر نظرثانی کا عمل

کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کی بنیادی نظرثانی 2023 کے اوائل میں ایک ماہر گروپ کی رہنمائی میں شروع ہوئی تھی جس میں آر بی آئی، اہم وزارتوں، تعلیمی اداروں اور سینئر سرکاری عہدیداروں کے نمائندے شامل تھے۔
ایچ سی ای ایس 2023-24 نمونے کا استعمال کرتے ہوئے، نمونوں کی تصدیق، بازاروں اور رہائش گاہوں کی شناخت، اور بنیادی قیمتوں کی وصولی سمیت، ایک منظم، کثیر مرحلے کے عمل کے بعد نظرثانی کی گئی ہے۔
پیش رفت اور طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لیے ماہر گروپ کی متعدد میٹنگیں کی گئی ہیں۔ اسٹیک ہولڈروں کی فیڈبیک کے لیے ڈسکشن پیپرز جاری کرنے کے ساتھ ساتھ آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، مالیاتی اداروں اور سرکاری اداروں سمیت بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ بھی وسیع مشاورت کی گئی۔

صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) کے بنیادی سال میں نظرِثانی

صنعتی پیداوار کا اشاریہ (آئی آئی پی) ایک اہم اشاریہ ہے جو اس بات کی پیمائش کرتا ہے کہ وقت کے ساتھ صنعتی پیداوار کس طرح تبدیل ہو رہی ہے۔ یہ ایک ماہانہ اشارے ہے جو ایک مخصوص بنیادی سال کے حوالے سے صنعتی مصنوعات کی نمائندہ ٹوکری کی پیداوار کے حجم میں ماہانہ تبدیلیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ آئی آئی پی کو اقتصادی پالیسی بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے اور یہ جی ڈی پی میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کے مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) کا اندازہ لگانے کے لیے ایک اہم ان پٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔

جیسا کہ صنعتیں ٹیکنالوجی کی تبدیلیوں، نئی مصنوعات اور ساختی تبدیلیوں کی وجہ سے تیار ہوتی ہیں، موجودہ صنعتی حقائق اور منظر نامے کی عکاسی کرنے کے لیے آئی آئی پی کے بنیادی سال میں وقتاً فوقتاً نظرثانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت اس وقت تازہ ترین اعداد و شمار کو شامل کرنے اور درستگی کو بہتر بنانے کے لیے آئی آئی پی کے بنیادی سال کو 2022-23 پر نظرثانی کرنے کے عمل میں ہے۔ اس ترمیم کا مقصد شعبہ جاتی کوریج کی تازہ کاری، آئٹم کے وزن پر نظرثانی، فیکٹری نمائندگی میں بہتری اور بہتر طریقہ کار کو اپنا کر آئی آئی پی کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ اپ ڈیٹ قومی کھاتوں کے بنیادی سال کی نظرِثانی کے ساتھ ہم آہنگ کی جا رہی ہے تاکہ اہم معاشی اشاریوں میں ہم آہنگی قائم رہے۔

نئی سیریز کے لیے ٹائم لائن

- شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت (ایم او ایس پی آئی) نے دوبارہ مبنی سیریز جاری کرنے کے لیے ایک واضح شیڈول کا اعلان کیا ہے۔
- جی ڈی پی کی نئی سیریز (بیس سال 23-2022) 27 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔
- سی پی آئی (بنیادی سال 2024) کی نئی سیریز 12 فروری 2026 کو ریلیز کی جائے گی۔
- آئی آئی پی کی نئی سیریز (بنیادی سال 23-2022) 28 مئی 2026 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

ان اپ ڈیٹس سے سرکاری اعداد و شمار پر اعتماد میں اضافہ متوقع ہے اور یہ معاشی پالیسی، مالیاتی انتظام، اور کاروباری منصوبہ بندی میں بہتر معلومات پر مبنی فیصلے کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

غیر رسمی اور خدماتی شعبے کی پیمائش میں بہتری

حکومت اقتصادی پیداوار اور روزگار میں ان کے خاطر خواہ تعاون کو دیکھتے ہوئے غیر رسمی معیشت اور خدمات کے شعبے کی پیداوار کی پیمائش کو مضبوط کرنے پر خصوصی زور دیتی ہے۔ تخمینوں کی مضبوطی اور قابل اعتماد ہونے کو بڑھانے کے لیے نئے سروے فریم ورک، پائلٹ اسٹڈیز، اور ماہرین سے مشاورت کی گئی ہے۔

بھارت کے خدماتی شعبے کے اعداد و شمار کو مضبوط بنانا

غیر مربوط شعبے کے اداروں کا سالانہ سروے

یہ غیر مربوط غیر زرعی شعبے کی پیمائش کے لیے منعقد کیا جاتا ہے، جو جی ڈی پی میں ایک اہم شراکت دار، روزگار کا ایک اہم ذریعہ، اور مقامی صنعت کاری اور سپلائی چین کا ایک اہم محرک ہے۔

خدمات کا شعبہ ہندوستان کی معیشت کا ایک اہم ستون ہے، جو جی ڈی پی میں 50 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے اور لاکھوں ملازمتیں پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ غیر مربوط طبقہ غیر مربوط سیکٹر انٹرپرائزز (اے ایس یو ایس ای) کے سالانہ سروے کے تحت احاطہ کرتا ہے، لیکن معاشی اور آپریشنل خصوصیات، روزگار، اور شامل کردہ سروس شعبہ کے دیگر متعلقہ پہلوؤں پر تفصیلی اعداد و شمار کی کمی ہے۔

یہ ڈیٹا کا خلا بنیادی طور پر اس لیے ہے کہ قانونی غیر زرعی غیر صنعتی شعبوں کے مختلف ذیلی شعبوں کو کور کرنے والا کوئی باقاعدہ قومی سطح کا سروے موجود نہیں ہے۔ اس خلا کو دور کرنے کے لیے، قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) نے سروس سیکٹر انٹرپرائزز (اے ایس ایس ایس ای) کے سالانہ سروے کے لیے ایک پائلٹ اسٹڈی کا آغاز کیا۔ پائلٹ اسٹڈی کا مقصد اہم عملیاتی پہلوؤں کا جائزہ لینا تھا، جس میں اداروں کی طرف سے جواب دہی، سروے ہدایات کی وضاحت، سوالنامے کی افادیت، اور کتابیں، منافع و نقصان کے بیانات، اور لیبر رجسٹر جیسے سرکاری ریکارڈوں سے اہم ڈیٹا کی دستیابی شامل تھی۔

تجربے اور مباحثوں کی بنیاد پر اے ایس ایس ای کا سوالنامہ انٹرپرائز سروے کے لیے ٹیکنکل ایڈوائزری گروپ (ٹی اے جی) کی مجموعی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے۔ سروے کا مقصد مجموعی اضافی قدر (گراس ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) مستقل سرمایہ، سرمایہ کی تشکیل، ملازم افراد کی تعداد اور خدماتی شعبے سے تعلق رکھنے والی اکائیوں سے متعلق دیگر اہم خصوصیات جیسے کلیدی اشارے حاصل کرنا ہے۔

غیر مربوط شعبے کے اداروں پر سہ ماہی بلیٹن (کیو بی یو ایس ای) کا اجرا

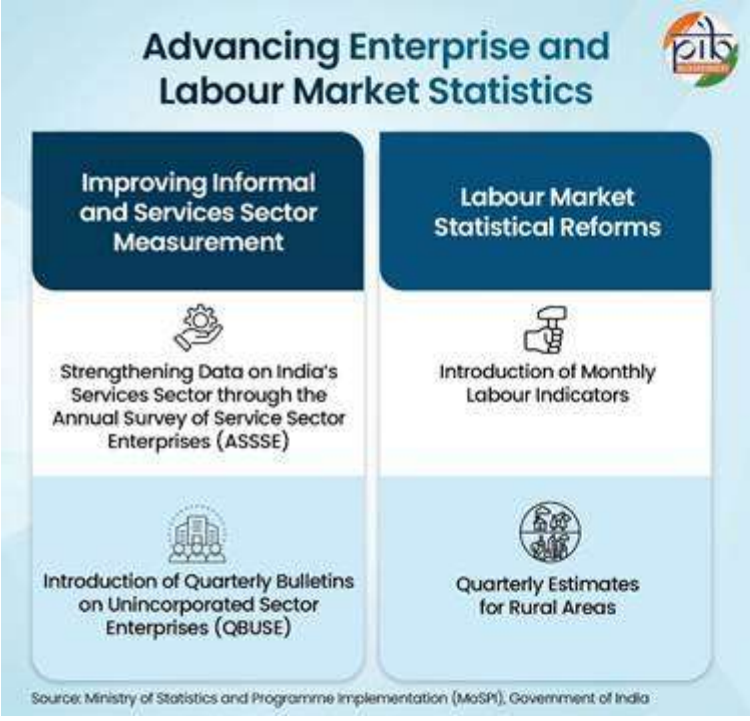

غیر مربوط شعبے کے اداروں کے سالانہ سروے کو بہتر بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ باقاعدہ تخمینے شامل کیے جا سکیں۔ 2025 سے، غیر مربوط شعبے کے اداروں پر سہ ماہی بلیٹن (کیو بی یو ایس ای) کا آغاز کیا گیا ہے، جو سالانہ رپورٹ کا انتظار کیے بغیر ہر سہ ماہی میں عبوری نتائج فراہم کرتا ہے۔ یہ سہ ماہی ڈیٹا شعبے میں قلیل مدتی رجحانات اور حرکات کو ظاہر کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

- اگرچہ اے ایس یو ایس ای مالیاتی اور غیر مالیاتی اشارے کے وسیع تر سیٹ کا احاطہ کرتے ہوئے تفصیلی سالانہ تخمینے شائع کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، کیو بی یو ایس ای اسی فریم ورک کا استعمال کرتے ہوئے غیر مربوط غیر زرعی کاروباری اداروں کے پیمانے، ساخت اور روزگار کے پروفائل پر سہ ماہی تخمینے فراہم کرتا ہے۔
- اس کا تعارف ہندوستان کے سب سے متحرک اقتصادی شعبوں میں سے ایک پر پالیسی سازوں، محققین اور اسٹیک ہولڈروں کے لیے بروقت اور قابل عمل ڈیٹا فراہم کرنے کی این ایس او کی کوشش کی عکاسی کرتا ہے۔

لیبر مارکیٹ کے اعداد و شمار میں اصلاحات (پی ایل ایف ایس)

زیادہ بار بار وقفوں پر لیبر فورس کے اعداد و شمار کی دستیابی کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) نے اپریل 2017 میں پیریڈک لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) کا آغاز کیا۔

پیریڈک لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) ملک میں لیبر فورس کی شرکت اور روزگار اور آبادی کے بے روزگاری کے حالات سے متعلق سرکاری اعداد و شمار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ سروے روزگار اور بے روزگاری کے اہم اشارے کے تخمینے فراہم کرتا ہے (یعنی۔ مزدور آبادی کا تناسب، مزدور قوت کی شرکت کی شرح، بے روزگاری کی شرح) 2025 میں پی ایل ایف ایس میں بڑی اصلاحات متعارف کرائی گئیں، جو مزید تفصیلی لیبر کے اعداد و شمار کی طرف تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں۔

- ماہانہ لیبر اشاریوں (انڈیکیٹرز) کا تعارف: جنوری 2025 سے پی ایل ایف ایس کے طریقہ کار میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ قومی سطح پر لیبر مارکیٹ کے اہم اشاریہ کے ماہانہ تخمینے تیار کیے جا سکیں۔
- دیہی علاقوں کے سہ ماہی تخمینے: دسمبر 2024 تک پی ایل ایف ایس کے سہ ماہی بلیٹنوں نے صرف شہری علاقوں کے لیے لیبر مارکیٹ کے اشاریے پیش کیے۔ پی ایل ایف ایس سروے کے طریقہ کار میں ترمیم کے ساتھ، اس کی کوریج کو دیہی علاقوں تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، منتخب ریاستوں کے لیے ریاستی سطح کے تخمینے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

ان تبدیلیوں سے روزگار اور بے روزگاری کے رجحانات کو تقریباً حقیقی وقت میں اور شہری و دیہی دونوں علاقوں میں ٹریک کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے شواہد پر مبنی مداخلتوں کے ذریعے جامع ترقی کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

جامع ڈیٹا اصلاحات: تفصیل اور ڈیجیٹلائزیشن

مخصوص سروے یا اشاریوں سے آگے بڑھ کر، ایم او ایس پی آئی نے 2025 میں متعدد جامع اصلاحات نافذ کیں جن کا مقصد مجموعی شماریاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا تھا۔ یہ اقدامات مقامی سطح پر زیادہ تفصیلی ڈیٹا کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سروے کی کارکردگی، درستگی اور لچک کو بہتر بناتے ہیں۔

شماریاتی اکائی کے طور پر ضلع

جنوری 2025 سے، قومی نمونہ سروے (این ایس ایس) میں نمونے لینے کے ڈیزائن میں ترمیم کی گئی ہے جس میں ضلع کے ساتھ بنیادی سطح کے طور پر ضلعی سطح کے تخمینے تیار کرنے کے التزام کے ساتھ ترمیم کی گئی ہے جس کا مقصد زیادہ دانے دار سطحوں پر ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی کو قابل بنانا ہے۔ یہ تبدیلی ضلع اور ذیلی ضلع کی سطح پر ثبوت پر مبنی منصوبہ بندی اور پالیسی سازی کی حمایت کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔

نیشنل سیمپل سروے (این ایس ایس) بڑے پیمانے پر سماجی و اقتصادی سروے کرتا ہے تاکہ وہ اہم اشاریے تیار کر سکے جو روایتی طور پر قومی اور ریاستی/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سطح پر دستیاب ہوتے ہیں۔

- ضلع، جسے ہر ریاست کے اندر بنیادی سطح کے طور پر اپنایا گیا ہے، سالانہ نتائج کے علاوہ اے ایس یو ایس ای 2025 سے سہ ماہی تخمینے تیار کرنے کے قابل بناتا ہے۔
- ہر ریاست/مرکزی حکومت کے زیر انتظام علاقے میں دیہی اور شہری علاقوں کے لیے الگ الگ، پی ایل ایف ایس کے سیمپل ڈیزائن میں ضلع کو اہم جغرافیائی اکائی (بنیادی سطح) بنایا گیا ہے۔
- ریاستیں پی ایل ایف ایس، اے ایس یو ایس ای، گھریلو سیاحت کے اخراجات کے سروے (ڈی ٹی ای ایس) اور صحت کے سروے میں فعال طور پر حصہ لے رہی ہیں اور 27 ریاستوں نے 2026-27 کے اہم این ایس او سروے میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

ڈیجیٹل ڈیٹا اکٹھا کرنا اور حقیقی وقت کی توثیق

این ایس ایس سروے اب ای-سگما پلیٹ فارم کے ذریعے کمپیوٹر اسسٹڈ پرسنل انٹرویو (سی اے پی آئی) کا استعمال کرتے ہوئے کیے جاتے ہیں، جس میں ان بلٹ ویلیڈیشن چیک (مربوط/ان بلٹ جانچ کے اقدامات)، حقیقی وقت میں ڈیٹا جمع کرنا،، کثیر لسانی انٹرفیس اور اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹ سپورٹ شامل ہیں۔ان خصوصیات نے اعداد و شمار کے معیار اور فیلڈ کی کارکردگی کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے۔

- مضبوط سروے ڈیزائن: ماہانہ، سہ ماہی اور ضلعی سطح کے تخمینے تیار کرنے کے لیے نمونے لینے کے ڈیزائن کو مضبوط کیا گیا ہے، جس سے مقامی اور قومی منصوبہ بندی دونوں کے لیے این ایس ایس ڈیٹا کی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔

تیز تر ڈیٹا ریلیز: ان اقدامات کی وجہ سے اشاعت میں تاخیر کافی حد تک کم ہو گئی ہے۔

- سالانہ سروے کے نتائج اب 90-120 دنوں میں جاری کیے جاتے ہیں
- سہ ماہی نتائج 45-60 دن کے اندر جاری کیے جاتے ہیں،
- اور ماہانہ نتائج سروے کی تکمیل کے 15-30 دن کے اندر جاری کیے جاتے ہیں۔

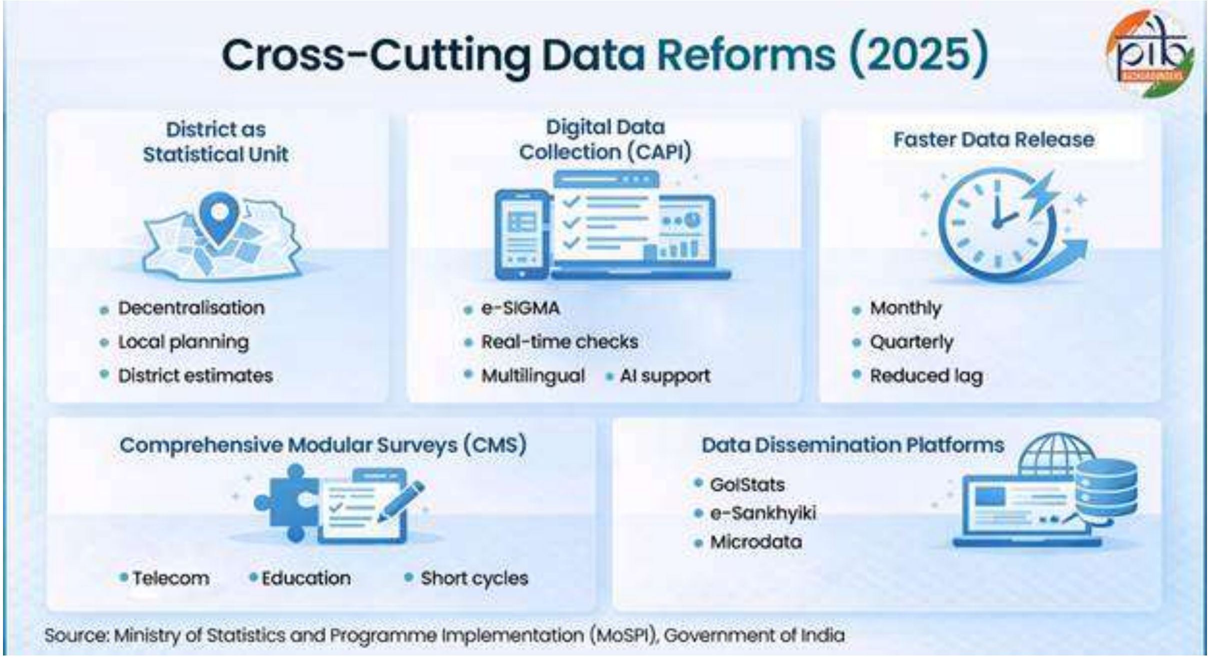

جامع ماڈیولر سروے (سی ایم ایس)

تبدیل ہوتی ہوئی ڈیٹا کی ضروریات اور فوری پالیسی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایم او ایس پی آئی نے کم وقت کے اندر مخصوص موضوعات پر مرکوز معلومات اکٹھا کرنے کے لیے جامع ماڈیولر سروے (سی ایم ایس) کا آغاز کیا ہے۔

- ٹیلی کام پر سی ایم ایس جنوری-مارچ 2025 کے دوران ٹیلی کام اور آئی سی ٹی مہارت سے متعلق اشارے کے قومی سطح کے تخمینے تیار کرنے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔
- تعلیمی سال کے دوران اسکولی تعلیم اور نجی کوچنگ پر اوسط اخراجات کے قومی اور ریاستی سطح کے تخمینے تیار کرنے کے لیے تعلیم پر سی ایم ایس اپریل-جون 2025 کے دوران کیا گیا تھا۔
- پرائیویٹ سیکٹر کیپٹل اخراجات (سی اے پی ای ایکس) پر فارورڈ لکنگ سروے نومبر 2024 اور جنوری 2025 کے درمیان نجی شعبے کے کاروباری اداروں کے سرمایہ کاری کے ارادوں کا جائزہ لینے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ ایم او ایس پی آئی کا پہلا سروے تھا جس میں کارپوریٹ سیکٹر کو ایک خود مختار، ویب پر مبنی پلیٹ فارم کے ذریعے شامل کیا گیا تھا، جس میں منصوبہ بند سرمائے کے اخراجات کے بارے میں منظم معلومات اکٹھا کرنے کے لیے چیٹ بوٹ سپورٹ جیسے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کیا گیا تھا۔

ڈیٹا کی ترسیل کے پلیٹ فارم

- ڈیٹا جمع کرنے میں بہتری کے ساتھ ساتھ، ڈیٹا کی ترسیل کے عمل کو بھی جدید بنایا گیا ہے تاکہ سرکاری اعداد و شمار عوام کے لیے زیادہ قابل رسائی بن سکیں۔
- گو آئی ایس ٹیٹس موبائل ایپ: جون 2025 میں لانچ کی گئی، گو آئی ایس ٹیٹس موبائل ایپلی کیشن ایک مربوط اور قابل رسائی ڈیٹا ایکو سسٹم کی تعمیر کے وژن کی عکاسی کرتی ہے جو اسٹیک ہولڈروں کو کسی بھی وقت، کہیں بھی سرکاری اعداد و شمار تک رسائی کے قابل بناتی ہے۔
- ایپ متحرک تصورات کے ذریعے بڑے سماجی و اقتصادی اشارے پیش کرتی ہے، جس میں جی ڈی پی، افراط زر اور روزگار جیسے میٹرکس کا احاطہ کیا جاتا ہے۔
- صارفین آسانی سے دیکھنے کے لیے جدید سرچ اور فلٹرنگ کے اوزار، جامع میٹا ڈیٹا، اور موبائل کے لیے بہتر بنائی گئی جدولوں کی مدد سے براہ راست این ایس او ڈیٹا سیٹس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
- ای- سنکھیکی پورٹل: جون 2024 میں شروع کیا گیا، ای- سنکھیکی پورٹل ایک جامع ڈیٹا پلیٹ فارم ہے جو نو موضوعاتی علاقوں میں 136 ملین سے زیادہ ریکارڈ، 772 اشارے اور 18 شماریاتی مصنوعات کی میزبانی کرتا ہے۔

- اس وقت تین وزارتوں/محکموں، صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی)، محنت اور روزگار کی وزارت، اور صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے ڈیٹا سیٹ کو ریزرو بینک آف انڈیا کے ڈیٹا کے ساتھ شامل کیا گیا ہے
۔
- عالمی بہترین طریقوں کے مطابق ڈیزائن کیا گیا، ای- سنکھیکی ایپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس (اے پی آئی) کے ذریعے ڈیٹا کی تشہیر فراہم کرتا ہے جو نیشنل ڈیٹا اینڈ اینالیٹکس پلیٹ فارم (این ڈی اے پی) جیسے دیگر پلیٹ فارمز کے ساتھ انضمام کو قابل بناتا ہے۔
- مائیکرو ڈیٹا تک رسائی اور دیگر ٹولز: ایک نیا مائیکرو ڈیٹا پورٹل 2025 میں شروع کیا گیا تھا جو قومی سروے اور اقتصادی مردم شماری سے یونٹ سطح کے ڈیٹا کے لیے مرکزی ذخیرہ کے طور پر کام کرتا ہے اور پہلے کے نظام کی تکنیکی حدود کو دور کرتا ہے۔
- عالمی بینک کی ٹکنالوجی ٹیم کے تعاون سے تیار کیا گیا، اپ گریڈ شدہ پورٹل ایک جدید اور توسیع پذیر ٹکنالوجی فریم ورک کا استعمال کرتا ہے، جو موجودہ حفاظتی معیارات کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے جبکہ زیادہ صارف دوست، ذمہ دار ڈیزائن اور ڈیٹا تک رسائی کے بہتر طریقہ کار کی پیش کش کرتا ہے۔
- **جنوری 2025 سے مائیکرو ڈیٹا پورٹل پر 88 لاکھ ہٹ ریکارڈ کیے گئے ہیں۔**
- قومی شماریاتی کمیشن (این ایس سی) اور قومی شماریاتی نظام تربیتی اکیڈمی (این ایس ایس ٹی اے) ڈیٹا انوویشن لیب پورٹل، انٹرن شپ پورٹل، میٹا ڈیٹا پورٹل کی نئی ویب سائٹیں بھی شروع کی گئی ہیں۔

نتیجہ

حالیہ شماریاتی اصلاحات ہندوستان کے شماریاتی نظام میں زیادہ مطابقت، ردعمل اور ساکھ کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ جی ڈی پی، سی پی آئی، اور آئی آئی پی کے لیے بنیادی سالوں کو اپ ڈیٹ کرکے، غیر رسمی اور خدمات کے شعبوں کی پیمائش کو مضبوط کرکے، اور لیبر کے اعداد و شمار کو تبدیل کرکے، حکومت نے سرکاری اعداد و شمار کو آج کی معیشت کے ڈھانچے اور حرکیات کے ساتھ زیادہ قریب سے ہم آہنگ کیا ہے۔

ساتھ ہی، اعداد و شمار کے معیار، بروقت اور عوامی رسائی کو نمایاں طور پر بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔ نئی سیریز اور نظاموں کا مربوط رول آؤٹ نہ صرف طریقہ کار کی سختی اور بین الاقوامی بہترین طریقوں کے عزم کی عکاسی کرتا ہے بلکہ شفافیت اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

یہ اقدامات شواہد پر مبنی پالیسی سازی، موثر غیر مرکزیت شدہ منصوبہ بندی، اور باخبر عوامی گفت وشنید کے لیے ایک مضبوط شماریاتی بنیادرکھتے ہیں،اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہندوستان کے سرکاری اعدادوشمار تیزی سے بدلتے ہوئے معاشی منظرنامے میں مقصد کے لیے موزوں رہیں۔

ریسرچ

حوالہ جات

Ministry of Statistics & Programme Implementation (MoSPI):

https://www.mospi.gov.in/uploads/announcements/announcements_1766247401195_8eb491fa-2542-46fe-b99c-39affe421dda_Booklet_on_proposed_changes_in_GDP,_CPI_and_IIP_20122025.pdf
https://new.mospi.gov.in/uploads/announcements/announcements_1763725600839_38257510-c97c-4d03-993e-ccbbf873bc83_Discussion_Paper_NAD.pdf
https://mospi.gov.in/sites/default/files/press_release/Press%20Note_%20ASSSE_30.04.2025.pdf
https://mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/ASSSE_english.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2119641

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208162

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2132330&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160863&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2125175

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2140618

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205157

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2163337&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2128662&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2194100

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2188343&reg=3&lang=2

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/sep/doc2025915637101.pdf

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں۔

....

ش ح۔ش آ۔ش ہ ب

U. NO.1191

Economy

Counting What Counts: Strengthening India’s National Accounts and Core Economic Statistics

(Explainer ID: 157107)